ایّامِ حج اور
تبلیغِ مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
05-JUNE-2025
ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنّتوں بھرا بیان
(FOR ISLAMIC BROTHERS)

5 جون، 2025ء (بمطابق: 8 ذُوالحج، 1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# ایّامِ حج اور تبلیغِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...




پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)


GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033


FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

حضرت احمد بن ثابت مغربی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں قبلہ رُخ بیٹھ کر درودِ پاک کے موضوع پر مضمون ترتیب دے رہا تھا۔ اچانک مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں اللہ پاک کے مُقَرَّب فرشتوں ❁ حضرت جبرائیل ❁ حضرت میکائیل ❁ حضرت اسرافیل ❁ اور حضرت عزرائیل علیہمُ السَّلَام کو دیکھا۔ (3 مقرب فرشتوں سے گفتگو کا ذکر کرنے کے بعد شیخ احمد بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کیا: میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر التجا کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وقت مجھ پر نرمی فرمائیں۔ (انہوں نے) فرمایا: رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو۔[1]

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس | بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود[2]

**وضاحت:** یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے سوا میں نے کسی سے امید نہ لگائی ہے، نہ ہی کوئی ایسا ہے کہ اس سے امید لگائی جاسکے، مجھے تو بس آپ ہی کا آسرا و سہارا ہے، آپ پر

---

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 125 ملخصًا۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267۔

کروڑوں درود ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## کعبے کو دیکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حَجّ کے مُقَدَّس مُبارَک اَیّام ہیں، خوش نصیب ہیں جو سَفَرِ حَجّ پر روانہ ہوتے ہیں، کعبہ شریف کی زِیَارت کرتے ہیں، طواف کے مزے لُوٹتے ہیں، صفا، مَرْوہ کی سعی کرتے ہیں، مُزْدَلِفہ و عرفات میں ٹھہر کر بخشش و مغفرت کے حقدار بنتے ہیں۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: ❁ ایک شخص اپنے گھر میں ہے، نفل نمازیں پڑھ رہا ہے ❁ دوسرا شخص حرمِ پاک میں ہے، کعبہ شریف کے قُرب میں بیٹھا ہے اُسے دیکھ رہا ہے۔ فرمایا: یہ (قُربِ کعبہ میں حاضِر اور کعبہ شریف کے جلووں میں گم شخص) اُس (گھر میں نفل نمازپڑھنے والے) سے اَفضل ہے۔[2]

---

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ... اخبارِ مکہ للازرقی، باب ماجاء فی الرحمۃ التی تتنزل...الخ، جلد: 2، صفحہ: 9۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کتنی خُوش بختی کی بات ہے، صرف و صرف کعبے کو دیکھ ہی لینا کیا کم عِبَادت ہے۔ حدیثِ پاک کے مطابق کعبہ شریف پر 100 رحمتیں برستی ہیں، ان میں سے 20 اُس کے حصّے میں آتی ہیں، جو کعبہ شریف کو صِرف دیکھ رہا ہوتا ہے۔[1]

کاش! ہمیں بھی توفیق نصیب ہو ❁ ہم بھی حَجّ کو جائیں ❁ کعبے کو دیکھیں ❁ طواف کریں ❁ سعی کریں ❁ عرفات و مُزْدَلِفَہ حاضِری دیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! مَزے کو بھی مزہ آجائے گا۔

| | |
|---|---|
| یاخُدا! حَجّ پہ بُلا آکے میں کعبہ دیکھوں | کاش! اِک بار میں پھر میٹھا مدینہ دیکھوں |
| پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش! وُقُوفِ عَرَفات | جلوہ میں مُزدلفہ اور مِنٰی کا دیکھوں |
| جُھوم کر خُوب کروں خانۂ کعبہ کا طواف | پھر مدینے کو چلوں گُنبدِ خضرا دیکھوں[2] |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## بہت شِدَّت والی آیتِ کریمہ

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں سُوال ہوا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قرآنِ کریم کی کونسی آیت آپ پر بہت شِدَّت والی تھی...؟ فرمایا: ایک مرتبہ حَجّ کا موسم تھا، عرب کے مشرکین مکّہ میں جمع تھے، میں مِنٰی میں موجود تھا۔ اُس وقت حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام آئے اور یہ آیت اُتری:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اے رسول! جو کچھ آپ کی |

[1] ...شعب الایمان، کتاب المناسک، فضیلۃ الحجر...الخ، جلد: 3، صفحہ: 455، حدیث: 4051۔
[2] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 260۔

رَّبِّكَ ؕ (پارہ:6، سورۂ مَآئِدہ:67) | طرف آپ کے ربّ کی جَانِب سے نَازِل کیا گیا اُس کی تَبْلِیْغ فرما دیں۔

پس یہ حُکْمِ اِلٰہی سُن کر میں کھڑا ہو گیا، میں نے لوگوں کو پُکار کر کہا: اے لوگو...!! میں تمہاری طرف اللہ پاک کا رسول ہوں، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو! اور نَجات پا جاؤ...!! اگر تم یہ کرو تو تمہارے لیے جنّت ہے۔

بس یہ سُننا تھا کہ کیا بچے، کیا جوان، کیا خواتین، سب مجھ پر جھپٹ پڑے، کسی نے مجھ پر مَٹّی ڈالی اور کوئی پتھر مارنا شروع ہو گیا۔ اِسی دوران کسی نے مجھے کہا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ نبی ہیں تو ان کے خِلاف ایسے ہی ہلاکت کی دُعا فرمایئے! جیسے حضرت نُوح علیہ السَّلام نے کی تھی۔

اللہ! اللہ! محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و مہربانی کا عالَم دیکھئے! کوئی پتھر بَرسا رہا ہے، کوئی مَٹّی ڈال رہا ہے، لوگ مَعَاذَ اللہ! گُستاخی بھرے جملے کَس رہے ہیں، اس عالَم میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی، کہا: اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِی فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ اے اللہ پاک! میری قوم کو ہِدایت عطا فرما، بیشک یہ جانتے نہیں ہیں۔ [1]

سلام اُس پر کہ اَسرارِ محبّت جس نے سمجھائے
سلام اُس پر کہ جس نے زَخم کھا کر پُھول برسائے
سلام اُس پر کہ جس نے خُوں کے پیاسوں کو قبَائیں دِیں
سلام اُس پر کہ جس نے گالیاں سُن کر دُعائیں دِیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ تھا اسلام کا ابتدائی مَرحلہ...!! جب اسلام نے اُٹھان لینا

---

1 ... تفسیر درمنثور، پارہ:6، سورۂ مائدہ، زیر آیت:67، جلد:3، صفحہ:117۔

شروع کی تھی۔ ایک آج کا زمانہ ہے، ہم میں سے جب کوئی حَجّ کے لیے روانہ ہونے لگتا ہے تو ❁ اُسے مُبارَک بادیاں پیش کی جاتی ہیں ❁ دُور دُور سے رشتے دار ملنے کے لیے آتے ہیں ❁ پھولوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں ❁ دُعاؤں کے لیے درخواستیں پیش کی جاتی ہیں ❁ عاشقانِ رسول تمنّا کررہے ہوتے ہیں کہ اِس خوش نصیب مسافِرِ حرم کے قدموں پر نثار ہو جائیں۔ دوسری طرف اسلام کا وہ ابتدائی مرحلہ تھا، اِنہی مقاماتِ حَجّ پر ❁ کعبہ شریف کے قریب ❁ حرمِ پاک میں ❁ صفا و مروہ کی جگہ ❁ مِنٰی ❁ عرفات اور مُزْدَلِفہ میں سب حاجیوں کے سردار، تمام جہانوں کے مالِک و مختار، محبوبِ رَبّ غفّار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دیتے اور غیر مسلم آپ پر ظُلْم و سِتَم کے پہاڑ توڑا کرتے تھے۔ اِس سے اَندازہ لگائیے کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے دِین کا کام کتنی مشکلات جھیل کر کیا ہے۔

حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا[1]

## کلمہ پڑھو...!! فلاح پا جاؤ...!!

**پیارے اسلامی بھائیو!** حَجّ کے اَیّام میں لوگ دُور دُور سے سَفَر کرکے مکّہ پاک پہنچا کرتے تھے، دورِ جاہلیت میں بھی یہاں بڑے بڑے بازار لگا کرتے تھے، لوگ بڑے ذوق و شوق کے ساتھ یہاں شرکت کیا کرتے تھے۔ چونکہ اُس وقت لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوتی تھی، لہٰذا پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِس موقع کا فائِدہ اُٹھاتے اور نیکی کی دعوت کی خُوب کَثْرت فرمایا کرتے تھے۔ روایت ہے کہ اِعْلانِ نبوت کے بعد پہلے 3 سال پیارے آقا،

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:197۔

مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خُفیہ طور پر اسلام کی دعوت دی، پھر آپ نے اِعْلانیہ دعوت کا آغاز فرمایا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 10 سال تک مسلسل لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے رہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مَعْمُول مبارک تھا کہ ہر سال حَجّ کے موسَم میں ہر ہر قبیلے کے پاس تشریف لے جاتے، اُنہیں اِسْلام کی دعوت دیتے، فرمایا کرتے: تم اسلام قبول کرو! میں تمہیں جنّت کی خوشخبری دیتا ہوں مگر افسوس! کوئی بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِس دعوت پر لَبَّیْكَ نہیں کہتا تھا۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خیموں کے سامنے سے گزرتے، بلند آواز سے کہتے جاتے: یَا اَیُّھَا النَّاسُ! قُوْلُوا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، تُفْلِحُوا! اے لوگو...!! لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہو...!! فلاح پا جاؤ...!! اگر یہ دعوت قبول کرو تو عَرَب کے مالِک ہو جاؤ گے، عَجَم تمہارے ماتحت ہو جائیں گے اور تمہیں جنّت میں بلند مَقَامَات نصیب ہوں گے۔ اَبُولَہب بدبخت آپ کے پیچھے پیچھے ہوتا، آپ دعوتِ اسلام دیتے، وہ اُونچی آواز سے کہتا جاتا: اے لوگو...!! ان کی بات مت سننا، یہ جھوٹے ہیں۔[1] (اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ!)

| | |
|---|---|
| پیمبر دعوتِ اسلام دینے کو نکلتا تھا | نویدِ راحت و آرام دینے کو نکلتا تھا |
| نکلتے تھے قریش اِس راہ میں کانٹے بچھانے کو | وجودِ پاک پر سو سو طرح کے ظُلم ڈھانے کو |
| مگر وہ منبعِ حِلم و صَفا خاموش رہتا تھا | دعائے خیر کرتا تھا جفا و ظُلم سہتا تھا[2] |

حضرت طارِق بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں (حَجّ کے دِنوں میں) ذُو الْمَجَاز نامی بازار میں تھا، اتنے میں وہاں سے ایک صاحِب گزرے، اُن کی مُبارَک پنڈلیوں سے

---

1 ...الطبقات الکبری، جلد:1، صفحہ:168۔

2 ...شاہنامۂ اسلام، صفحہ:117-118 ملتقطاً۔

خُون بہہ رہا تھا، وہ فرماتے جاتے تھے: لوگو...!! کلمہ پڑھو...! فلاح پا جاؤ! ایک شخص اُن کے پیچھے پیچھے تھا، اُن پر پتھر برسا رہا تھا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ بتایا گیا: **یہ ہاشمی ہیں، نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں اور اِن کے پیچھے اِن کا چچا اَبُولَہَب ہے۔**[1]

| | |
|---|---|
| اگر ایمان لے آؤ تو بچ جاؤ گے اے لوگو! | فلاحِ دنیوی و اُخروی پاؤ گے اے لوگو! |
| اُمَیَّہ، بُو لَہب، بُو جَہل، عُقْبَہ سخت دشمن تھے | شَقاوت پیشہ تھے بیدَاد گر تھے اور پر فن تھے[2] |

**وضاحت:** نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں سے کہا کہ اگر تم ایمان لے آو گے تو عذابِ الٰہی سے بچ جاؤ گے اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤ گے، اُمَیَّہ، اَبُولَہب، اَبُوجہل، عُقْبَہ اس بات پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سخت ترین دشمن ہو گئے، یہ لوگ بدبخت، ظلم و ستم کرنے والے، چالاک، مَکّار تھے۔

## جبرائیل علیہ السّلام نے خِدمت کی

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا تَصَوُّر تو باندھیے! کتنی دَرْد بھری باتیں ہیں۔ ہمارے پیارے آقا، جان سے زیادہ عزیز آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم، اُن کے نعلین شریف (یعنی مُبارَک جوتوں) سے لگنے والی مقدّس خاک پر ہم جیسے کروڑوں کی جانیں قربان ہوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر پتھر برسائے جاتے ہیں، جسمِ پاک سے خُون بہتا ہے، تکلیفیں برداشت فرماتے ہیں، اس کے باوُجود نیکی کی دعوت کا عظیم کام جاری رکھتے ہیں۔

**ایک مرتبہ کا واقعہ ہے،** محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، آپ کا جِسْمِ پاک لہولہان تھا۔ اتنے میں جبرائیلِ امین علیہ السّلام حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ

---

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:391، حدیث:8100۔
2 ... شاہنامۂ اسلام، صفحہ:111 اور 118 ملتقطاً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیاماجرا ہے؟ فرمایا: اِن اَہْلِ مکّہ نے ظُلْم ڈھایا ہے۔ اب حضرت جبرائیل علیہ السَّلام نے دِلِ پاک کو تسلّی دینے کے لیے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سامنے درخت دیکھ رہے ہیں؟ اُسے اپنی طرف بُلایئے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے درخت کو بُلایا تو درخت فوراً حاضِرِ خِدْمت ہو گیا۔ پھر واپس جانے کا فرمایا تو درخت واپس چلا گیا۔ اِس پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے جبرائیل! (میرے دِل کی تسلی کے لیے) اتنا کافی ہے۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، حضرت جبرائیلِ امین علیہ السَّلام آپ کی تَوَجُّہ مبارَک اِس طرف کروانا چاہ رہے تھے کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ تو درختوں کو بُلائیں تو وہ بھی اطاعت کرتے ہیں، اِس میں اشارہ ہے کہ آپ کی نیکی کی دعوت میں کمی نہیں ہے، قُصُور اُن غیر مسلموں کے اندھے دِلوں کا ہے، جو سمجھنے اور ماننے سے قاصِر ہیں۔

## نیکی کی دعوت مشکل ہی کام ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، ❁ یہ وہی بلند رُتبہ ہستی ہیں، جن کے صدقے زمین و آسمان بنائے گئے ❁ یہ وہی ہستی ہیں، جو تمام نبیوں کے سردار ہیں ❁ یہ وہی ہیں جو آسمان کی جانِب آنکھ اُٹھا لیں تو اللہ پاک قبلہ تبدیل فرما دیتا ہے ❁ انگلی سے اشارہ فرمائیں تو چاند 2 ٹکڑے ہو جائے، ڈوبا سُورج پلٹ آئے ❁ یہ وہ ہیں کہ مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں:

| جو بات لبِ حضرتِ عیسیٰ نے دِکھائی | وہ کام یہاں جنبشِ داماں سے نکالا[2] |
| --- | --- |

1 ... سنن دارمی، صفحہ: 31، حدیث: 23۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 61۔

**وضاحت:** یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کی یہ شان تھی کہ مٹی کے پرندوں کو پھونک مارتے اور ان میں جان ڈال دیا کرتے تھے، ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ شان ہے کہ پھونک مارنے کی بھی ضرورت نہیں پڑتی، محض اشارہ فرمادیتے ہیں اور بے جانوں میں جان پڑ جاتی ہے۔

بندِ غم کاٹ دیا کرتے ہیں تیرے اَبْرُو | پھیر دیتا ہے بلاؤں کو اشارہ تیرا [1]

یہ حقیقت ہے، جن کا ایک اشارہ آفتوں، بلاؤں کو ٹال دیا کرتا ہے، اُن محبوب آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مکّہ پاک میں 10 سال کا عرصہ یُوں گزارا کہ ❁ مکّے کے غیر مسلم تکلیفیں دیتے ❁ جسمِ مقدّس سے خون بہہ نکلتا ❁ کوئی مَعَاذَ اللہ! گالیاں بکتا ❁ کوئی مبارَک، مقدّس، اُجلے اُجلے چمکدار لباس شریف پر مَٹّی ڈال دینے کی جسارت کرتا ❁ اَبُولَہب بدبخت جیسے تو پتھر بھی برسانے سے باز نہ آتے، اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نہ ان کے خِلاف دُعا فرماتے ہیں، نہ ہی نیکی کی دعوت کا عظیم کام روکتے ہیں بلکہ صبر و تحمل کا گویا پہاڑ بن کر 10 سال تک مسلسل تکلیفیں برداشت کرتے چلے جاتے ہیں۔

## راہِ خُدا میں تکلیف اُٹھانا سُنّت ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** اِس میں ہمارے لیے سبق ہے اور وہ یہ کہ دِین کے کام میں مشکلات برداشت کرنی ہی پڑتی ہیں۔ ہمارے ہاں لوگ گھبرا جاتے ہیں، اُکتا جاتے ہیں، دِل برداشتہ ہو کر الگ ہو کر بیٹھ جاتے ہیں، مثلاً: عِمامہ شریف باندھا، گھر والوں نے باتیں سُنانا شروع کر دِیں، یہ دِل برداشتہ ہو کر عِمامہ شریف اُتار دیں گے ❁ داڑھی سجائی، لوگوں نے جملے کَسنے شروع کر دیئے! یہ مَعَاذَ اللہ! اُکتا کر داڑھی منڈا دیں گے ❁ نیکی کی دعوت دینے نکلے، لوگوں نے بدتمیزی کر دی ❁ کسی نے گالی دے دی ❁ دھکا دے دیا ❁ جملے کَس دیئے!

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 26۔

تو بعض نادان مُبَلِّغ ہمت ہار جاتے ہیں۔ ایسے مُبَلِّغین کو چاہئے کہ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اِن تکلیفوں کو سامنے رکھا کریں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: راہِ خُدا میں تکلیفیں اُٹھانا بھی سُنّت اور اِن پر صبر کرنا بھی سُنّت اور باوُجُود سخت ترین مُشکلات کے نیکی کی دعوت کا سلسلہ جاری رکھنا بھی سُنّت ہے۔[1]

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں | نیک ہو جائیں مُسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نیکی کی دعوت دینا سُنّتِ انبیا ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی نیکی کی دعوت عام کرنی چاہئے، یہ نیک کام سُنّتِ مصطفےٰ بھی ہے، سُنّتِ انبیا علیہم السّلام بھی ہے، حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر سب سے آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تک جتنے نبی تشریف لائے، سب کی آمد کا اَصل مقصد نیکی کی دعوت عام کرنا ہی تھا۔ قرآنِ کریم میں ہے:

| رُسُلًا مُّبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ لِئَلَّا یَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِؕ (پارہ:6، سورۂ نساء:165) | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: (ہم نے) رسول خوشخبری دیتے اور ڈر سناتے (بھیجے) تاکہ رسولوں (کو بھیجنے) کے بعد اللہ کے یہاں لوگوں کے لیے کوئی عذر (باقی) نہ رہے۔ |
| --- | --- |

معلوم ہوا؛ اللہ پاک نے نبی اور رسول بھیجے تاکہ وہ لوگوں کو جنّت میں لے جانے والے اَعمال بتائیں، جہنّم میں لے جانے والے اَعمال سے ڈرائیں۔ اللہ پاک کے بندوں تک اللہ پاک کا پیغام پہنچا دیں تاکہ کل قیامت کے دِن کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ ہم تک تو پیغام پہنچا

1 ... بھیانک اُونٹ، صفحہ: 6۔

ہی نہیں تھا۔[1]

## آپ بھی نیکی کی دعوت دیجئے!

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَندازہ لگایئے! نیکی کی دعوت دینا کتنا عظیم تَرِین کام ہے۔ انبیائے کرام علیہمُ السّلام جو ساری مَخْلوق میں اَفْضل و اعلیٰ، نہایت اُونچے رُتبے والے ہیں، اللہ پاک نے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے اِنہیں بھیجا ہے۔ کاش! ہم بھی انبیائے کرام علیہمُ السّلام کے نقشِ سیرت پر چلتے ہوئے نیکی کی دعوت عام کرنے والے بن جائیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:110)

**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** (اے مسلمانو!) تم بہترین امت ہو جو لوگوں (کی ہدایت) کے لیے ظاہر کی گئی، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

معلوم ہوا؛ نیکی کی دَعْوَت دینا، بُرائی سے منع کرنا ہر مسلمان کی ذِمَّہ داری میں شامِل ہے لیکن افسوس! آج مسلمانوں کی اَکثریّت اِن ذِمّہ داریوں سے مُنہ موڑ چکی ہے۔ ایک عجیب سوچ نہ جانے کہاں سے آگئی ہے؛ ہم سمجھتے ہیں کہ نیکی کی دَعْوَت دینا، بُرائی سے منع کرنا صِرف مَوْلَوِی اور امام صاحب کا کام ہے، باقی سب کمائیں، کھائیں اور موج کریں۔

اَوَّل تو یہ یاد رکھئے! مَوْلَوِیْ کا ایک مطلب ہے: اللہ والا۔[2] دیکھا جائے تو ہر مسلمان ہی اللہ والا (یعنی اللہ پاک کو ماننے والا) ہے، ہم میں سے شاید کوئی بھی خُود کو شیطان والا ماننے کے لیے تیّار نہ ہو۔ جب سب اللہ والے ہیں تو سب ہی مَوْلَوِی ہوئے، ہاں! جس نے داڑھی

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، سورۂ نساء، زیرِ آیت:165، جلد:2، صفحہ:359۔
2 ... فیضان علم وعلما، صفحہ:11۔

شریف نہیں رکھی، یہ اُس کی غلطی ہے، عِلْمِ دِین نہیں سیکھا، یہ اُس کی غلطی ہے، اُسے چاہیے داڑھی بھی رکھے! عِلْمِ دِین بھی سیکھے، نیکی کی دعوت بھی دے اور برائی سے منع بھی کرے۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی اَحْمَد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سارے مُسلمان مُبلِّغ ہیں، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔[1] ہمارے پیارے آقا و مولا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! نے فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً یعنی میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔[2]

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہم ذرا غور کریں! ہم دِین کی جتنی باتیں جانتے ہیں، کیا وہ باتیں ہم دوسروں تک پہنچاتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ 5 نمازیں فرض ہیں؟ کیا ہم دوسروں کو نماز کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ رمضان کے روزے فرض ہیں؟ کیا ہم روزے رکھنے کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ تِلاوتِ قرآن نیکی کا کام ہے؟ کیا ہم تِلاوتِ قرآن کی دعوت دیتے ہیں؟ ❁ کون نہیں جانتا کہ سُودی لَین دَین کرنا، گانے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، بے پردگی وغیرہ یہ سب گُناہ ہیں؟ کیا ہم اِن سے لوگوں کو منع کرتے ہیں؟ افسوس! ہماری اَکْثَرِیَّت ایسی ہے جو یہ کام نہیں کرتی (یعنی بہت ساری چیزوں کا پتہ ہونے کے باوجود بھی ہم نیکی کی دعوت عام کرنے سے مَحْرُوم رہتے ہیں)، ہم جتنا دِین جانتے ہیں، اتنا دوسروں تک پہنچاتے نہیں ہیں اور مزید عِلْمِ دین سیکھنے کی جستجو نہیں کرتے۔

## بہترین آدمی کی نشانیاں

**حدیثِ پاک میں ہے:** کسی نے حُضُورِ انور، مکے مدینے کے تاجوَر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، زیرِ آیت:104، جلد:4، صفحہ:79۔

2 ... بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، صفحہ:888، حدیث:3461۔

سے پوچھا: بہترین بندہ کون ہے؟ فرمایا: اللہ پاک سے ڈرنے والا، صلہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرنے والا، اچھی باتیں بتانے اور بُرائیوں سے روکنے والا۔[1]

## اللہ و رسول کا خلیفہ کون...؟

امام حَسَن بَصرِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو اچھی باتوں کا حکم دے، بُرائیوں سے روکے، وہ اللہ پاک کا بھی خلیفہ ہے، اُس کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا بھی اور اُس کی کتاب (یعنی قرآنِ کریم) کا بھی خلیفہ ہے۔[2]

## نیکی کی دَعوَت چھوڑ دینے کے نقصانات

**پیارے اسلامی بھائیو!** جیسے نیکی کی دَعوَت دینا بہترین عبادت ہے، ایسے ہی یہ دِینی کام چھوڑ دینا بدتَرِین جُرم ہے۔ **روایت میں ہے:** اگر مسلمانوں نے تبلیغ چھوڑ دی تو اُن پر ظالِم بادشاہ مُسَلَّط ہوں گے اور اُن کی دُعائیں قبول نہ ہوں گی۔[3]

اللہُ اکبر...!! اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ ہم سب کو نیکی کی دعوت عام کرنے میں لگ جانا چاہیے۔

## آقا کریم اور شوقِ تبلیغِ دِین

دیکھئے! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نیکی کی دعوت عام کرنے کا کیسا شوق اور جذبہ تھا۔ غیر مسلم تکلیفیں پہنچاتے، آپ صبر کرتے اور نیکی کی دعوت دیتے، وہ پتھر برساتے، آپ نیکی کی دعوت کے پُھول عطا فرماتے، وہ جہنّم کی آگ کی طرف بڑھتے، آپ صَلَّی اللّٰہُ

---

1 ...شُعب الایمان، باب فی صلۃ الارحام، جلد:6، صفحہ:220، حدیث:7950۔

2 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، زیرِ آیت:104، جلد:4، صفحہ:326۔

3 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:4، سورۂ اٰل عمران، زیرِ آیت:104، جلد:4، صفحہ:326 ملتقطاً۔

عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمُ انہیں جنّت کی راہ دکھاتے، وہ ظُلم وسِتَم سے باز نہیں آتے تھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت کا کام بند نہیں فرماتے تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وہ تاریخی جملہ بھی یاد کیجئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تھا: اگر یہ لوگ میرے سیدھے ہاتھ پر سُورج اور دوسرے ہاتھ پر چاند بھی لاکر رکھ دیں، تب بھی میں اس کام کو ہرگز ہرگز نہیں چھوڑوں گا۔[1]

پھر شِعْبِ اَبِی طالب کا واقعہ بھی یاد کیجئے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت عام کرتے، غیر مسلم اِس پر تنگ دِل ہوا کرتے تھے، آخر انہوں نے مِل کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اور آپ کی حمایت کرنے والے لوگوں سے سوشل بائیکاٹ کر دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، آپ کا کلمہ پڑھنے والوں اور آپ کے خاندان والوں نے 3 سال کا عرصہ شِعْبِ اَبِی طالب (یعنی دو پہاڑوں کے درمیان کی ایک گھاٹی) میں گزارا۔ کفّار کھانا، پینا وغیرہ کچھ بھی یہاں تک جانے نہیں دیتے تھے۔ اب صُورتِ حال یہ تھی کہ شِعْبِ ابی طالب میں موجود مسلمانوں پر بھوک کا غلبہ تھا، بچّے بھوک پیاس کے سبب بِلْبِلاتے، روتے، چلّاتے، یہ کفّار ننھے بچوں کی چیخ پُکار سُن کر قہقہے لگاتے تھے۔ وہ عظیم عاشقانِ رسول کئی کئی دِن تک بھوکے رہتے، بعض دفعہ بُھوک غلبہ کرتی تو درختوں کے پتّے اُبال کر کھا لیتے۔[2] حضرت سَعد ابن ابی وَقّاص رَضِیَ اللہُ عنہ کا بیان ہے کہ ایک بار رات کو اِنہیں سُوکھے ہوئے چمڑے کا ایک ٹکڑا کہیں سے مل گیا آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے اُسے پانی سے دھویا، آگ پر بھُونا، کُوٹ کر پانی میں گھولا اور سَتُّو کی طرح پی کر اپنے پیٹ کی آگ بجھائی۔[3]

وہ بھوکی بچیوں کا رُوٹھ کر فی الفور مَن جانا | خدا کا نام سُن کر صَبر کی تصویر بن جانا

---

1 ...سیرتِ رسولِ عربی، صفحہ: 85۔
2 ...سیرتِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 139-140 ملخصًا۔
3 ...الروض الانف، حدیث نقض الصحیفۃ، جلد: 2، صفحہ: 178-179۔

| | |
|---|---|
| تڑپنا بھوک سے کچھ روز آخر جان کھودینا | وہ ماؤں کا فلک کو دیکھ کر چُپ چاپ رو دینا |
| رِضا وصَبر سے دِن کٹ گئے اِن نیک بختوں کے | کہ کھانے کے لیے ملتے رہے پتّے درختوں کے |
| گزارے تین سال اِس رنگ سے ایمان والوں نے | دِکھادی شانِ اِستِقلال اپنی آن والوں نے [1] |

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! یہ کیسی مشکلات تھیں، شاید ہم جیسے کسی کو اِن مشکلات کا 20 فیصد بھی برداشت کرنا پڑ جاتا تو بے صبرے ہو کر آپے سے باہَر ہو جاتے مگر یہ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تھے، آپ کے بلند شان والے صحابی تھے، ایسی مشکلات برداشت کرنے کے باوُجُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نیکی کی دعوت کا عظیم کام جاری رکھا، یہاں تک کہ اللہ پاک نے اسلام کو غلبہ عطا فرما دیا۔

حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## دِین کے خادِم کی فضیلت

**پیارے اسلامی بھائیو!** یقیناً جو بندہ اللہ پاک کے دِین کی خدمت کرتا ہے، اللہ پاک اس کی مدد فرماتا ہے۔ پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، آیت:7 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ یَنْصُرْكُمْ وَ یُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ۝ (پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد:7) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دِین کی مدد کرو گے تو اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔ |

1 ...شاہنامۂ اسلام، صفحہ:133 بتقدم و تاخر۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:197۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا جو بندہ اللہ پاک کے دِین کی خِدْمت کرتا ہے ❁ عِلْمِ دین سیکھتا ہے ❁ دوسروں کو سکھاتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرتا ہے ❁ خدمتِ دِین کی خاطِر گھر بار چھوڑتا ہے ❁ اپنے بال بچوں کی جُدائی برداشت کرتا ہے ❁ دُور دراز سَفَر کرکے دِین پھیلاتا ہے ❁ خود بھی نیکیاں کرتا ہے، دوسروں کو بھی نیک نمازی بنانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ پاک ایسے بندے کی مدد فرماتا ہے، اسے نیک مقاصِد میں کامیابی عطا فرماتا ہے، اس پر مشکل آئے، پریشانی آئے تو اس کی مدد کی جاتی ہے اور مُفَسِّرِیْنِ کرام نے یہاں تک لکھا کہ جو بندہ دِین کی خِدْمت کرتا ہے، اللہ پاک دُنیا میں اسے ایمان پر استقامت عطا فرماتا ہے اور آخرت میں اسے پُل صراط پر ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔[1]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خوب جذبہ دے | دُوں دُھوم سُنّتِ مَحْبُوب کی مچا یارَبّ!
میں پُل صراط بلاخوف پار کر لُوں گا | ترے کرم کا سہارا جو مل گیا یارَبّ![2]

## اللہ پاک کا پیارا بنانے والے لوگ

بے چین دِلوں کے چین، رَحمتِ دارین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے لوگوں کے بارے میں خَبَر نہ دوں جو نہ انبیاء(عَلَیْہِمُ السَّلَام) میں سے ہیں، نہ شہیدوں میں سے ہیں لیکن قیامت کے دن انبیاء(عَلَیْہِمُ السَّلَام) اور شہید اُن کے مقام کو دیکھ کر رَشک کریں گے، وہ لوگ نُور کے منبروں پر بُلند ہوں گے، یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک کا مَحْبُوب (یعنی پیارا) بندہ بنادیتے ہیں اور وہ زمین پر (لوگوں کو) نصیحتیں کرتے چلتے ہیں۔ عرض کی گئی: وہ کِس طرح لوگوں کو اللہ پاک کا مَحْبُوب (یعنی

---

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:26، سورۂ مُحَمَّد، زیرِ آیت:7، جلد:9، صفحہ:298 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:77 ملتقطاً۔

پیارا) بنا دیتے ہیں؟ فرمایا: وہ لوگوں کو اللہ پاک کی مَحْبُوب (یعنی پسندیدہ) باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اللہ پاک کی ناپسندیدہ باتوں سے مَنع کرتے ہیں، **پس جب لوگ ان کی اطاعت کریں گے تو اللہ پاک اِنہیں اپنا مَحْبُوب بنالے گا۔**[1]

## مُبلِّغ مَحْبُوب ہی نہیں، مَحْبُوب گر ہوتا ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے! نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والوں کی بھی کیسی بُلند و بالا شانیں ہیں، قیامت والے دن اُن پر اللہ پاک کا اِنعام دیکھ کر اَنبیائے کرام علیہمُ السَّلام اور شہید بھی رَشک کریں گے۔ یعنی اُن کے مَرتبے کو دیکھ کر بہُت خوش ہوں گے اور اُن کی تعریف کریں گے۔ اِس عَظَمت و شان کا سبب کیا ہو گا؟ یہی کہ وہ نیکی کی دعوت دے کر اور بُرائی سے منع کر کے لوگوں کو باعمل بنا کر اُنہیں اللہ پاک کا مَحْبُوب بناتے ہوں گے۔ جب وہ دوسروں کو اللہ پاک کا مَحْبُوب بناتے ہوں گے تو خود کیوں نہ مَحْبُوب ہوں گے!

اللہ کا مَحْبُوب بنے جو تمہیں چاہے | اُس کا تو بیاں ہی نہیں کچھ تم جسے چاہو[2]

## جنّتی بنانے کا شوق

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ایک نِرالا شوق تھا، آپ کا پاکیزہ دِل ہمیشہ اس طرف مائل رہتا تھا کہ کسی طرح لوگ جہنّم کا رستہ چھوڑ کر جنّت کے رستے پر چل پڑیں۔ یہ پیارا پیارا شوق آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے دِل پاک پر اِس قدر غالِب تھا کہ کسی وقت کم نہ ہوتا، **روایات میں ہے:** آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم غیر مسلموں کو نیکی کی دعوت اِرشاد فرماتے، اُنہیں اسلام کی دعوت دیتے، جہنّم کا رستہ

---

1 ...شعب الایمان، باب فی محبۃ اللہ، فصل معانی المحبۃ، جلد: 1، صفحہ: 367، حدیث: 409۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 206۔

چھوڑ کر جنّت کی طرف بُلاتے، جب وہ غیر مُسلِم آپ کی بات نہ سُنتے، ماننے کو تیار نہ ہوتے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بہت زیادہ غمگین ہو جایا کرتے تھے۔[1] قرآنِ کریم کی درجنوں آیات ہیں، جو صِرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تسلّی کے لیے اُتریں کہ اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ لوگ کلمہ نہیں پڑھتے، جنّت کے رستے پر نہیں چلتے تو آپ غمگین نہ ہوں، آپ اپنا دِل میلا نہ فرمائیں۔ ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝۶

(پارہ:15، سورۂ کہف:6)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو ہو سکتا ہے کہ تم اُن کے پیچھے غم کے مارے اپنی جان کو ختم کر دو۔

اللہُ اکبر! یہ شوقِ مصطفےٰ ہے، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت پر رحمت ہے کہ اللہ پاک فرما رہا ہے: اے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! یہ غیر مسلم کلمہ نہیں پڑھتے، جہنّم کا رستہ نہیں چھوڑتے، جنّت کی راہ پر نہیں چلتے، قریب ہے کہ آپ ان کے غم میں اپنی جان ہی ختم کر دیں گے۔

اللہ! اللہ! دیکھئے! پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نیکی کی دعوت دینے اور لوگوں کو جنّت کی راہ چلانے کا کس قدر شوق تھا۔

## آگ میں گِرتے پتنگوں کی مثال

ایک حدیثِ پاک میں ہے، پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی، مکی مَدَنی مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اور لوگوں کی مثال ایسے ہے کہ مثلاً ایک شخص نے آگ جلائی، اُس کے آس پاس کا اَیریا روشن ہو گیا، اب پتنگے اور چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے اِس روشنی

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:15، سورۂ کہف، زیرِ آیت:6، جلد:5، صفحہ:537 بتصرف۔

کی طرف بھاگتے ہوئے آگ میں گرنے لگے، وہ شخص پتنگوں کو آگ میں گرنے سے روکتا ہے مگر وہ نہیں رُکتے، آگ میں گرتے ہی جاتے ہیں۔ پس میں وہ ہوں جو لوگوں کو پکڑ پکڑ کر آگ سے دُور کھینچتا ہوں اور لوگ ہیں کہ آگ میں گرتے ہی چلے جاتے ہیں۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ دِلِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری تمنّا ہے، آپ چاہتے ہیں کہ لوگ جہنّم کے رستے سے ہٹ جائیں، جنّت کے رستے پر چل پڑیں۔ یہی وہ شوق اور چاہت ہے، جس کے سبب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے طائِف میں پتھر بھی کھائے، جسمِ پاک خُون سے رنگین بھی ہوا، 10 سال تک مسلسل آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اَہْلِ مکّہ کو نیکی کی دعوت دیتے رہے، ہر سال حَجّ کے موسَم میں نیکی کی دعوت بھی دیتے، ایک ایک قبیلے کے پاس الگ الگ جا کر بھی اِسلام کی دعوت دیتے، اَبُولَہب اور اَبُوجَہل بدبخت پتھر بھی برساتے ہیں، مبارک قَدَم خون سے رنگین ہو جاتے ہیں، اِس کے باوُجُود بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت کا کام روکتے نہیں ہیں، سب تکلیفیں برداشت کر کے بھی دِین کا کام جاری رکھتے ہیں۔ آخر کیوں...؟ اِس لیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی تمنّا ہے کہ لوگ جنّتی ہو جائیں۔

## پیارے آقا عزیز ہیں

اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا ایک وَصف ارشاد فرمایا:

| عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ (پارہ:11، سورۂ توبہ:128) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے۔ |
|---|---|

اس آیت کے تحت تفسیر نعیمی میں ہے: یعنی اُن محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر تمہارے وہ گُناہ بھاری ہیں جو تم کو مشقت یعنی دوزخ میں پہنچائیں گے۔ تم گُناہ کرتے ہو تو وہ

---

1 ... بخاری، کتاب الرقاق، باب الانتہاء عن المعاصی، صفحہ:1593، حدیث:6483۔

بے چین ہو جاتے ہیں، جیسے جسم کے کسی عضو کو چوٹ لگے تو رُوح بے چین ہو جاتی ہے۔[1]

سویا کیے نابکار بندے | رویا کیے زار زار آقا[2]

اور مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

بندے ہیں گنہگار بندے | آقا ہے کرم شعار آقا
بندوں کا اَلَم نے دِل دُکھایا | اور ہو گئے بے قرار آقا
آرام سے سوئیں ہم کمینے | جاگا کریں باوقار آقا
ایسا تو کہیں سُنا نہ دیکھا | بندوں کا اُٹھائیں بار آقا[3]

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہمیں اپنے بارے میں غور کرنا ہے، کیا ہمارے دِل میں یہ خواہش ہے، کیا ہم خُود کو اور دوسروں کو جہنّم سے بچانے اور جنّت کی راہ پر لگانے کی تڑپ رکھتے ہیں...؟ کیا دِل اِس بات پر غمگین ہوتا ہے کہ کاش! میرا پُورا گھرانہ نیک نمازی بن جائے ❁ بڑا بھائی نماز نہ پڑھتا ہو تو ہم اِس کے لیے غمگین ہوتے ہیں؟ ❁ گھر میں مائیں، بہنیں، بیٹیاں فیشن کرتی ہوں، نمازیں نہ پڑھتی ہوں، نیک رستے پر نہ چلتی ہوں تو کیا ہم غمگین ہوتے ہیں؟ ❁ مُعَاشرہ بگڑتا چلا جائے، مسجدیں وِیران ہوتی چلی جائیں، گُناہوں کے اَڈّے آباد ہوتے رہیں، ہمارے نوجوان عیش و عشرت میں مگن رہ کر زندگی برباد کرتے رہیں، مُعَاشرے میں سُود، حرام کمانا، حرام کھانا، ظلم و زیادتی، غیبت، چُغلی، وعدہ خِلافی، ماں باپ کی نافرمانی وغیرہ وغیرہ گُناہ عام ہوتے چلے جارہے ہیں، کیا ہمارا دِل اس پر تڑپتا ہے؟ کیا

---

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ:11، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:128، جلد:11، صفحہ:153۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:35۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ:65ملتقطاً۔

ہم غمگین ہوتے ہیں؟ کیا ہمیں ان باتوں کا دُکھ ہوتا ہے؟

کاش! دِلِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ہمیں یہ غم نصیب ہو جائے، کاش! خُود کو بھی اور لوگوں کو بھی جہنّم سے بچانے اور جنّت کی راہ چلانے کی دُھن سُوار ہو جائے۔ یقین مانیئے! یہ کڑھن، لگن اور دِل کا غم ہی ہے جو ہمارے مُعاشرے کو سُدھار سکتا ہے، ہمیں ایک با عَمَل مُبَلِّغ بنا سکتا ہے۔ اِس لیے ہمیں اپنے دِل میں یہ غم لازمی پیدا کرنا چاہیئے۔

## پیشاب میں خُون آنے لگتا

اپنے زمانے کے بہت بڑے عالِم، بہت بڑے مُحَدِّث حضرت سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ پَنْسَارِیوں (یعنی دَیسی دوائیں بیچنے والوں) کو نیکی کی دعوت دینے گئے، واپس آکر فرمایا: جانتے ہو میں اُن کو سمجھانے کیوں گیا تھا...؟ اِس لیے کہ جب میں کوئی بُرائی دیکھ لوں جس سے روکنا مجھ پر واجب ہو، پھر اگر میں نیکی کی دعوت نہ دُوں، بُرائی سے منع نہ کروں تو (غم کی شِدَّت کے سبب) میرے پیشاب میں خُون آنے لگتا ہے۔[1]

اللہُ اکبر! کاش! ہمیں بھی ایسا غم نصیب ہو جائے، کاش! ایسا ہو کہ ہم بس نیک نمازی بنانے کی مشین ہی بَن جائیں، جہاں بیٹھیں، جہاں جائیں، جس سے بھی باتیں کریں، کاش! نیکی کی دعوت دیتے ہی رہا کریں۔

## گنہگاروں کے لیے مہربان ہو جایئے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ جو جذبۂ رحمت ہے، یہ جو کُڑھن ہے کہ کوئی بھی گُناہ کر کے جہنّم کا حقدار نہ بنے، کسی نہ کسی طرح اسے جہنّم سے بچانے کی صُورت نکل ہی آئے، ایک ماہِر

---

1... حلیۃ الاولیا، جلد:7، صفحہ:15، رقم:9359۔

مُبَلِّغ کے اندر یہ جذبہ ہونا بھی بہت ضروری ہے ❁ ہمیں نیکی کی دعوت دینے میں سُستی ہوتی ہے ❁ شرم آتی ہے ❁ جِھجک ہوتی ہے ❁ بار بار سمجھانے سے اُکتاہٹ ہونے لگتی ہے۔ یہ جو تمام مسئلے ہیں اِن کا حل یہی ہے کہ اپنے اندر جذبۂ ہمدردی پیدا کرلیں۔ حضرت زُہَیر بن نُعَیم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خُدا کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ میری جلد کو قینچیوں کے ساتھ کاٹ دیا جائے مگر کوئی بھی بندہ اللہ پاک کی نافرمانی نہ کرے۔ ❁ حضرت حبیب عَجَمی رحمۃُ اللہِ علیہ جب غضب والی آیات پڑھتے تو رونے لگتے اور دُعا کرتے: اے اللہ پاک! یا تو سب کو بخش دے یا یہ کہ سب گنہگاروں کی جگہ صِرْف مجھے ہی عذاب دے کر سب کو آزاد فرما دے ❁ حضرت شقیق بَلْخِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جسے گنہگار پر رَحم نہیں آتا، وہ اُس گنہگار سے بھی بُری حالت میں ہے۔(1)

بہر حال! پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں ہمدردی اپنانی ہے، ہم نے یہ کُڑھن اپنے اندر پیدا کرنی ہے کہ کسی طرح میں خُود کو اور دوسرے لوگوں کو جہنّم سے بچانے میں کامیاب ہو جاؤں...!! اللہ پاک ہمیں ایسی کُڑھن نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## نیکی کی دعوت عام کرنے کا طریقہ

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے دَور میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے، خُود بھی نیک نمازی بننے اور دوسروں کو بھی بنانے کا آسان طریقہ 12 دِینی کام بھی ہیں ❁ صبح صبح اُٹھیں، نمازِ فجر کے لیے جاتے ہوئے لوگوں کو اُٹھاتے جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! صبح صبح ہی نیکیوں کا انبار

1 ...تنبیہ المغترین، صفحہ: 99 ملتقطاً۔

لگ جائے گا ❁ مسجد پہنچیں، تفسیر سننے سُنانے کا حلقہ لگائیں ❁ ظہر میں یا کسی بھی نماز کے بعد مسجد میں دَرْس دیں ❁ گھر والوں کو جمع کر کے، اُن کے سامنے بھی دَرْس دیں ❁ ہفتے میں کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کریں ❁ کم از کم ایک دِن راہِ خُدا میں دیں ❁ قافلوں میں سَفَر کریں، خُود بھی کریں اور ترغیب دِلا کر، علیحدہ سے نیکی کی دعوت دے کر قافلوں کے مُسَافِر بنائیں۔ یہ سَعَادت پائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنا اور نیکیوں کی دعوت دینا نصیب ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمادے۔ آیئے! ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سناتا ہوں؛

## سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بُلاوا آگیا

قصور (پنجاب پاکستان) کے اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تو تھا، لیکن دینی کاموں میں سُستی کا شکار تھا۔ حُسنِ اتفاق سے مُحرَّمُ شریف 1431ھ بمطابق جنوری 2010ء کو دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی سے مُلاقات کا شرف حاصل ہوا، جب انہیں میری دینی کاموں میں عدمِ دلچسپی کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے سمجھایا، اُن کے سمجھانے سے نہ صرف دینی کام کرنے کا ذہن بنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دینی کاموں میں سے ایک دینی کام یعنی فجر کے لیے جگانا شروع کر دیا جس کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں حاضری کی سعادت نصیب ہو گئی۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی! تیری دھوم مچی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نعت کولیکشن (Naat Collection) موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم

دعوتِ اسلامی اِسْمَارٹ فون (Smartphone) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی گئی ہے: جس کا نام ہے: Naat Collection (نعت کولیکشن) ❁ اس ایپ میں اعلیٰ حضرت، مولانا حامد رضا خان، مفتیِ اعظم ہند، مولانا حسن رضا خان، مولانا جمیل رضوی، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہم اور امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے کلاموں کو شامل کیا گیا ہے ❁ ہر مجموعہ کلام میں کلاموں کو حرف تہجی اور ردیف کی ترتیب پر دیکھا جا سکتا ہے جبکہ سرچ بار سے اپنا مطلوبہ کلام آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں ❁ مختلف کلاموں کو آڈیو / ویڈیو سُن اور فری ڈاؤن لوڈ بھی کر سکتے ہیں ❁ پسندیدہ کلام کو نشان زدہ کر کے بار بار سن سکتے ہیں ❁ آپ اپنے پسندیدہ کلام کو **مائی کلیکشن** فیچر میں محفوظ کر سکتے ہیں جبکہ کلام یا شعر کو کاپی کر کے واٹس ایپ، فیس بک، ٹویٹر وغیرہ پر شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس ایپ کو خود بھی ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی پوری دنیا میں دینِ اسلام کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! **عیدُ الاضحیٰ** قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعَادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دیجیے! آپ کی دِی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دُنیا بھر میں جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام کیے جائیں

گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کرکے بھی اس کی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی اسے اس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## چند ضروری اِعلانات

❀ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** ذُوالحج شریف کا مہینا جاری ہے، اس مُبارک مہینے کے ابتدائی 10 دن، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ روزانہ رات تقریباً 9:30 منٹ پر، **مَدَنی چینل** پر لائیو **مَدَنی مذاکرہ** فرمارہے ہیں۔ تمام ذِمّہ داران وعاشقانِ رسول ان مدنی مذاکروں میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **بغیر حج کے حج کا ثواب** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے! ❀ خلیفۂ امیرِ اہلسنّت حضرت مولانا محمد عبید رضا عطاری دامَت بَرَکاتُہُمُ العالِیَہ کے پُر اثر اور محبّت بھرے بیانات اب تحریری صورت میں؛ بنام **بیاناتِ خلیفۂ امیرِ اہلسنّت (جلد 1)** مکتبۃُ المدینہ پر دستیاب ہیں۔ آپ یہ تحریری گلدستہ **650 روپے** میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔ خود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے! ❀ شرعی تقاضوں کے مطابق قربانی کروانے، ڈونیٹ

---

1 ... ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال... الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔

قربانی کے ذریعے اپنی قربانی کے گوشت کو غریبوں میں تقسیم کروانے یا اجتماعی قربانی میں حصّہ ڈالنے کے لیے اپنے یہاں کے ذمہ دارانِ دعوت اسلامی سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

## قربانی سنّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے

**2 فرامینِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم: (1):** جو خوش دِلی سے، ثواب کیلئے قربانی کرے، اس کی قُربانی اس کے اور جہنّم کے درمیان آڑ بن جائے گی۔[2] **(2):** تمہارے لئے قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ہے۔[3]

**اے عاشقانِ رسول!** پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اہتمام سے قربانی فرمایا کرتے تھے، حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ایک چِتکبرا (سفید اور کالے دھبّوں والا) مینڈھا پیش کیا گیا جس کو آپ نے اپنے ہاتھوں سے

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... معجم کبیر، جلد: 2، صفحہ: 213، حدیث: 2670۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب: الاضاحی، باب: ثواب الاضحیہ، صفحہ: 510، حدیث: 3127۔

ذبح فرمایا۔[1] ❁ قربانی ہر اُس بالغ مقیم مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو مالکِ نصاب (یعنی جس کے پاس ساڑھے باوَن (52.5) تولے چاندی یا اُتنی مالیت کی رقم یا اتنی مالیت کا تجارت کا مال یا اتنی مالیت کا حاجتِ اصلیہ کے علاوہ سامان) ہو۔[2] ❁ جو اِستطاعت کے باوجود قربانی نہ کرے، ایسے شخص کے بارے میں آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ آئے۔[3] ❁ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جو صدقہ اور قربانی نہیں کرتا اس سے آرام چھین لیا جاتا ہے۔[4] ❁ قربانی کے وقت میں قربانی کرنا ہی لازم ہے کوئی دوسری چیز (یعنی مال وغیرہ کے ذریعے صدقہ) ناکافی ہے۔[5]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہیئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو[6]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مسلم، کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیۃ...الخ، صفحہ:782، حدیث:1967۔
2 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیرھا وركنها...الخ، جلد:5، صفحہ:360-362 ملتقطاً۔
3 ... ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب الاضاحی واجبۃ ام لا، صفحہ:509، حدیث:3123۔
4 ... فیضان بابا فرید، صفحہ:65۔
5 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب الاضحیہ، باب فی تفسیرھا وركنها...الخ، جلد:5، صفحہ:363۔
6 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

# دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

## ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

## ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

## ﴿3﴾ رَحْمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحْمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

## ﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

## ﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

## ﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

## ﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

## ﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔